23-12-2025

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (بخاری)

تعارف

رجوع الی القرآن کورس

سالِ اوّل و سالِ دوم

PROSPECTUS

1447-48ھ / 2026-27ء

انجمن خدام القرآن
سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

قرآن اکیڈمی

شعبہ مطبوعات

www.QuranAcademy.edu.pk

تعارف

رجوع الی القرآن کورس

سال اوّل و سال دوم

PROSPECTUS

1447-48ھ/ 2026-27ء

انجمن خدام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

قرآن اکیڈمی —— شعبہ مطبوعات

عنوان	:	پراسپیکٹس: تعارف رجوع الی القرآن کورس (سال اول ودوم)
ناشر	:	شعبۂ مطبوعات، انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی۔
ای میل	:	Publications@QuranAcademy.com
ویب سائٹ	:	www.QuranAcademy.edu.pk
طبع	:	رمضان المبارک 1447ھ، مارچ 2026ء
تعداد	:	1050

انجمن خُدّامُ القرآن
سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

مرکزی دفتر: B-375، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ،
بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی۔
فون: +92-21-34993436-7

قرآن اکیڈمی
شعبہ مطبوعات

فہرست

- تعارف انجمن خُدّام القرآن سندھ، کراچی — 4
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول) — 7
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کا نصاب — 9
- قواعد و ضوابط — 15
- مقاماتِ تدریس — 16
- رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) — 17
- رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کا نصاب — 18
- قواعد و ضوابط — 24
- مقامِ تدریس — 24
- قیام و طعام — 25
- شعبۂ تدریس — 25
- تعارف اساتذہ — 26

تعارف

انجمن خُدّام القرآن سندھ، کراچی

ہر باشعور اور درد مند مسلمان یہ سوچنے پر مجبور ہے کہ مسلمانوں کے موجودہ زوال، انتشار، انحطاط اور زبوں حالی کی کیا وجہ ہے؟ اور اس پستی سے نکلنے کا کیا طریقہ ہے؟ اُمت کے کئی خیر خواہوں نے مسلمانوں کی موجودہ پستی کے اسباب بیان کیے ہیں۔ اِن میں سے جس سبب پر قرآنِ حکیم، احادیثِ مبارکہ، اقوالِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، اور سلفِ صالحین رحمۃ اللہ علیہم سے لے کر دورِ حاضر کے علمائے حق کی آراء اور مفکرینِ اسلام کا تجزیہ متفق نظر آتا ہے وہ یہ ہے کہ:

''مسلمانوں کا عروج وزوال قرآنِ مجید سے قربت یا اُس سے دوری پر منحصر ہے اور مسلمانوں کو موجودہ افسوسناک صورتِ حال سے نکلنے کے لیے قرآنِ حکیم سے اپنے تعلق کو زندہ اور مضبوط کرنا ہوگا''۔

محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ بفضلہ تعالیٰ ایک طویل عرصے تک تحریر وتقریر کے ذریعے اُمت کو اس کی زبوں حالی کے اصل سبب یعنی قرآنِ حکیم سے دوری سے آگاہ فرماتے رہے اور اصلاحِ احوال کے لیے قرآن مجید کے حقوق ادا کرنے پر زور دیتے رہے۔ 1972ء میں ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اِسی مقصد کے لیے ایک ادارہ ''مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور'' کے نام سے قائم کیا جس کے حسبِ ذیل اغراض ومقاصد طے کیے گئے:

- عربی زبان کی تعلیم وترویج
- قرآن مجید کے مطالعے کی عام ترغیب وتشویق
- علومِ قرآنی کی عمومی نشر واشاعت
- ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم وتربیت جو تعلّم وتعلیمِ قرآن کو مقصدِ زندگی بنالیں، اور ایک ایسی قرآن اکیڈمی کا قیام جو قرآنِ حکیم کے فلسفہ وحکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کر سکے۔

مندرجہ بالا اغراض ومقاصد کے حصول کے لیے مرکزی انجمن خدّام القرآن، لاہور کی اندرون ملک کئی شاخوں کا قیام عمل میں آیا۔ اِن ہی میں سے اوّلین شاخ ہے ''انجمن خُدّام القرآن سندھ، کراچی''، جس کا قیام 1986ء میں عمل میں آیا۔

1. قرآن اکیڈمی ڈیفنس: اِس انجمن کے تحت 1991ء میں قرآن اکیڈمی ڈیفنس قائم ہوئی اور اسی سال اکیڈمی میں تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں کا آغاز ہوگیا۔ یہاں تسلسل کے ساتھ حضرات و خواتین کے لیے صبح کے اوقات میں رجوع الی القرآن کورس (سال اول) جاری ہے۔ اس کے علاوہ شام کے اوقات میں عربی گرامر اور دیگر موضوعات پر شارٹ کورسز کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ بچوں اور بچیوں کی حفظ و ناظرہ تعلیم کے لیے علیحدہ مدرسے قائم ہیں۔ گرمیوں اور سردیوں کی چھٹیوں میں طلبہ و طالبات کے لیے سمر اور ونٹر کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ وفاق المدارس کے تحت منعقد ہونے والے ''دراساتِ دینیہ کورس'' کی تدریس بھی ہوتی ہے۔ شعبۂ سمع و بصر کے تحت دروسِ قرآن اور دیگر پروگرامز کی آڈیو اور ویڈیو کی تیاری، میڈیا میں اس کی منتقلی، سوشل میڈیا و ٹی وی چینلز پر بھیجا جاتا ہے۔

2. قرآن اکیڈمی کورنگی: بحمد اللہ 1995ء میں کورنگی میں قرآن مرکز کا قیام عمل میں آیا جسے 2017ء میں قرآن اکیڈمی کا درجہ دیا گیا۔ یہاں تسلسل کے ساتھ خواتین کے لیے قرآن فہمی کورس جاری رہا ہے۔ سال 2016 سے بفضلہٖ تعالیٰ رجوع الی القرآن کورس (سال اول) برائے حضرات و خواتین کا آغاز کیا گیا۔ نومبر 2008ء سے اس مرکز میں "The Hope Islamic Secondary School" کے نام سے نرسری تا میٹرک اسکول کا آغاز کیا گیا۔ بچوں اور بچیوں کی حفظ و ناظرہ تعلیم کے لیے علیحدہ مدرسے بھی قائم ہیں۔

3. قرآن اکیڈمی یٰسین آباد: بحمد اللہ 2005ء میں انجمن کے تحت قرآن اکیڈمی یٰسین آباد کا قیام عمل میں آیا اور اسی سال سے رجوع الی القرآن کورس (سال اول) اور دیگر تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں کا آغاز ہوگیا۔ سال 2009ء میں رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کا بھی آغاز کیا گیا۔ ایک مرکز تعلم و تحقیق "Learning & Research Centre" قائم ہے جس کے تحت علومِ اسلامی کی قدرے وسیع لائبریری بھی کام کر رہی ہے۔ مدرسۃ البنین والبنات کے تحت شعبۂ قاعدہ، شعبۂ ناظرہ اور شعبۂ حفظ (صرف بچوں کے لیے) بھی کام کر رہے ہیں۔ ادارہ ھٰذا میں شعبۂ آئی ٹی، شعبہ تصنیف و تالیف، مکتبہ، مختصر دورانیے کے کئی کورسز اور دیگر کئی دینی سرگرمیاں جاری و ساری ہیں۔

4. قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر: 2006ء میں گلستانِ جوہر میں قرآن مرکز کا قیام عمل میں آیا جسے 2017ء میں قرآن انسٹیٹیوٹ کا درجہ دیا گیا۔ یہاں پر بھی تسلسل کے ساتھ رجوع الی القرآن

کورس (سال اول) جاری ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کے لیے ناظرہ قرآنِ حکیم کی تعلیم کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ علاوہ ازیں شام کے اوقات میں اور ہفتہ وار بنیاد پر عربی گرامر اور تجوید القرآن کے کورسز بھی جاری ہیں۔ مزید برآں مطالعہ کے لیے ایک لائبریری بھی موجود ہے۔

5. **قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد:** قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد جو کہ شہر حیدرآباد کے قلب لطیف آباد یونٹ نمبر 2 میں واقع ہے 2012ء سے قائم ہے۔ اس ادارے میں رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کے علاوہ شام کے اوقات میں مختلف دورانیہ کے شارٹ کورسز جن میں ''عربی گرامر کورس''، ''دینیات کورس'' اور دن میں بچوں کے لیے ''ناظرہ قرآن حکیم'' اور ''مطالعہ قرآن حکیم کورس'' کے ساتھ ساتھ سلسلہ وار درس قرآن، درس حدیث، درس سیرت النبی ﷺ اور دیگر اصلاحی و فکری موضوعات پر دروس کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ مزید برآں مطالعے کے لیے ایک لائبریری بھی موجود ہے۔

6. **قرآن مرکز لانڈھی:** 2007ء میں لانڈھی میں قرآن مرکز کی تعمیر مکمل ہوئی اور یہاں بھی اسی سال حفظ و ناظرہ، عربی گرامر و تجوید کلاسز اور دیگر شارٹ کورسز کا آغاز ہو گیا۔

7. **قرآن انسٹیٹیوٹ بحریہ ٹاؤن:** قرآن انسٹیٹیوٹ بحریہ ٹاؤن، انجمن خدام القرآن کا ایک اور سنگ میل ہے۔ جس کا افتتاح نگران انجمن محترم جناب شجاع الدین شیخ صاحب نے 6 اکتوبر 2024 میں کیا۔ اس میں بحریہ ٹاؤن کراچی کے رہنے والوں کے بچوں کے لیے حفظ و ناظرہ کی تدریس کا اہتمام ہے۔ رجوع الی القرآن کورس سال اول، مختصر دینی کورسز، کیریئر کاؤنسلنگ اور مختلف موضوعات پر ورک شاپس کا انعقاد ہوتا ہے۔

8. **دیگر مراکز:** ان بڑے مراکز کے علاوہ شاہ فیصل کالونی، گلزار ہجری، ڈیفنس فیز 2 اور کراچی ایڈمن سوسائٹی میں بھی چھوٹے مراکز قائم ہیں۔ ان تمام مراکز میں مختصر دورانیے کی عربی گرامر کلاسیں بھی صبح اور شام کے اوقات میں باقاعدگی سے جاری ہیں۔ دروس و ترجمۂ قرآن کی ہفتہ وار محافل کا سلسلہ بھی بحمد اللہ جاری و ساری ہے۔

ذٰلِكَ فَضۡلُ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ ‌ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ

ایں سعادت بزورِ بازو نیست — تا نہ بخشد، خدائے بخشندہ

رجوع الی القرآن کورس
سالِ اوّل

One Year Certificate Course In Islamic Studies

موجودہ دور میں ہم مسلمانوں کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ جو لوگ جدید تعلیم حاصل کرتے ہیں اور اپنی زندگی کے کئی قیمتی سال اسکولوں اور کالجوں کی نذر کر دیتے ہیں وہ بالعموم دینی تعلیم سے عموماً ناواقف ہوتے ہیں۔ اِسی طرح معاشرے کے وہ افراد جو دینی تعلیم کے حصول کے لیے ابتدا ہی سے دینی مدارس کا رخ کرتے ہیں وہ اکثر و بیشتر دنیوی تعلیم کے میدان میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک نا قابل تردید حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرے کا اصل بہاؤ جدید تعلیم ہی کی جانب ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ پڑھے لکھے لوگوں کی ایک عظیم اکثریت گریجویشن اور ماسٹرز کی سطح تک تعلیم حاصل کرنے کے باوجود دینی تعلیم سے عموماً ناواقف ہوتی ہے بلکہ اِن میں سے اکثر قرآنِ حکیم کو سمجھنا تو درکنار اِسے ناظرہ پڑھنے کی صلاحیت سے بھی عاری ہوتے ہیں۔ گویا دینی لحاظ سے ایسے لوگوں کو لاعلم قرار دیا جائے تو غلط نہ ہوگا۔

بحیثیتِ مسلمان ہماری ایک نہایت اہم ذمہ داری ہے کہ دین کا بنیادی علم حاصل کریں اور بالخصوص قرآنِ حکیم کو جو سرچشمۂ ہدایت ہی نہیں منبعِ ایمان و یقین بھی ہے سمجھ کر پڑھیں، اِس سے ایمانی قوت حاصل کریں اور ہدایت و نصیحت اخذ کریں تاکہ عملی زندگی کو اِس کے مطابق استوار کیا جا سکے۔ یہ چیز اگرچہ ہر مسلمان کے لیے لازم اور ضروری ہے لیکن جن لوگوں نے جدید تعلیم کے حصول میں برس ہا برس صرف کیے ہوں، اُن کے لیے تو ناگزیر ہے کہ اس طرف متوجہ ہوں۔ اگر یہ لوگ علمِ قرآنی کے حصول سے غفلت کا مظاہرہ کرتے ہیں تو روزِ قیامت اللہ کے سامنے کیا عذر پیش کریں گے کہ جدید علوم حاصل کرنے کے لیے تو کئی سال اور کتنا سرمایہ صرف کیا لیکن علم قرآن کے حصول سے محروم رہے۔

قرآنِ حکیم سے استفادے کے لیے عربی زبان کو اِس حد تک سیکھنا کہ قرآنِ حکیم پڑھتے ہوئے کسی ترجمے کی مدد کے بغیر براہِ راست مفہوم سمجھ میں آتا جائے، ناگزیر ہے۔ اِسی طرح حدیث نبوی ﷺ

کو سمجھنے کے لیے، جو درحقیقت قرآنِ حکیم ہی کی شرح اور حکمت و احکام دین کا ایک عظیم خزانہ ہے، عربی زبان سیکھنا بے حد ضروری ہے۔

رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کا مقصد یہی ہے کہ ایسے حضرات وخواتین کو جو جدید تعلیم حاصل کر چکے ہوں عربی زبان کے بنیادی قواعد اور اُن بنیادی دینی علوم سے آراستہ کر دیا جائے جو قرآنِ حکیم کو پڑھنے، سمجھنے اور فہمِ دین کے حصول کے لیے ضروری ہیں۔ اِس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کے ذریعے 10 ماہ میں شرکاء کو:

- تجوید کے بنیادی قواعد سکھا کر اتنی مشق کروادی جائے کہ وہ قرآنِ حکیم کی صحیح طور پر تلاوت کرسکیں۔
- اتنی عربی پڑھادی جائے کہ عربی زبان کی گرامر کے بنیادی قواعد پر اُنہیں کسی حد تک دسترس حاصل ہو جائے تاکہ پھر کچھ اضافی محنت اور وقت لگا کر وہ اتنی استعداد حاصل کرلیں کہ قرآنِ حکیم کی تلاوت کرتے ہوئے اِس کا مفہوم بھی اُنہیں ساتھ ساتھ سمجھ میں آتا چلا جائے اور قرآنِ حکیم سے ہدایت ونصیحت اخذ کرنے میں آسانی ہو۔
- قرآنِ حکیم کے منتخب مقامات کے مطالعے اور تدریس کے ذریعے دین کا جامع تصور واضح انداز میں پیش کیا جائے تاکہ یہ بات واضح ہو جائے کہ ہمارا دین کیا ہے؟ وہ ہم سے کیا چاہتا ہے؟ مزید یہ کہ دینی ذمے داریاں ادا کرنے کی عملی صورت کیا ہوسکتی ہے؟
- علمِ حدیث سے متعلق بنیادی تفصیلات سے روشناس کرادیا جائے اور منتخب احادیث کا مطالعہ کروادیا جائے کیونکہ احادیثِ مبارکہ ہی سے احکامِ قرآنی کی مستند تشریح اور عملی تفصیلات فراہم ہوتی ہیں۔
- نبی اکرم ﷺ کی حیات طیبہ کے انفرادی و اجتماعی پہلوؤں کا مطالعہ کروادیا جائے تاکہ زندگی بسر کرنے کے لیے عملی رہنمائی سامنے آسکے۔
- اس قابل بنانے کی کوشش کی جائے کہ وہ قرآنِ حکیم کے پیغام کو اور رجوع الی القرآن کی دعوت کو دوسروں تک پہنچا سکیں اور نبی اکرم ﷺ کے فرمان ''خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ'' (بخاری) ''تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن حکیم سیکھیں اور سکھائیں'' کے مطابق تعلّم و تعلیمِ قرآن کے مشن کو آگے بڑھانے کی سعادت حاصل کرسکیں۔

رجوع الی القرآن کورس (سال اول) کا نصاب

1. ناظرۂ قرآن حکیم و تجوید

صحیح مخارج و جملہ صفات کے ذریعے عربی حروف کی ادائیگی کے ساتھ وقوف کا التزام کرتے ہوئے تلاوتِ قرآنِ حکیم کی استعداد پیدا کرنے کے لیے علمِ تجوید کے بنیادی قواعد کی تعلیم دی جاتی ہے۔ مزید برآں اِن قواعد کی مناسب حد تک مشق بھی کروادی جاتی ہے۔

نصاب:

- علم التجوید کے قواعد
- قواعد کا اطلاق (Application) اور ناظرے کی مشق

حوالہ جات:

- ''قواعدِ تجوید'' کے عنوان سے کتابچہ
- ''قواعدِ تجوید'' کے موضوع پر ویڈیوز (معلّم: قاری سلیمان صاحب)

2. عربی گرامر

عربی گرامر کے قواعد کی اس حد تک تعلیم دی جاتی ہے کہ قرآنِ حکیم کے مفہوم کو براہِ راست سمجھنے کی استعداد پیدا ہو سکے۔

نصاب:

- آسان عربی گرامر (ناشر: انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی)

حوالہ جات:

- آسان عربی گرامر ویڈیوز

3. ترجمۂ قرآن حکیم مع ترکیب

عربی گرامر کے قواعد کے اطلاق کے ساتھ قرآنِ حکیم کی منتخب سورتوں کا ترجمہ کروایا جاتا ہے تا کہ شرکاء قرآنِ حکیم کا ترجمہ کرنے کے قابل ہو سکیں۔

نصاب:

- عربی گرامر کے بنیادی قواعد
- قواعد کا اطلاق (قرآن حکیم کی منتخب سورتوں کے ذریعے)
- کتاب بعنوان ''عربی گرامر برائے قرآن فہمی'' (مرتب: حافظ انجینئر نوید احمد رحمۃ اللہ علیہ)

حوالہ جات:

- QTV پر نشر ہونے والے ''عربی گرامر برائے قرآن فہمی'' کے پروگرام کی ویڈیوز (معلم: حافظ انجینئر نوید احمد رحمۃ اللہ علیہ)

4. مطالعۂ قرآن حکیم کا منتخب نصاب

سورۃ العصر اور اِس کی تشریح پر مشتمل قرآنِ حکیم کے منتخب مقامات کا تفصیلی مطالعہ کروایا جاتا ہے تاکہ دینِ اسلام کا جامع تصور اور ایک مسلمان پر دینِ اسلام کے تقاضے اچھی طرح واضح کیے جاسکیں۔

نصاب:

- حصّہ اوّل : سورۃ العصر اور اُس کی تشریح پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ دوم : ایمان کی جملہ تفاصیل پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ سوم : عمل صالح کی جملہ تفاصیل پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ چہارم : تواصی بالحق کی جملہ تفاصیل پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ پنجم : صبر و مصابرت کے بیان پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ ششم : فرائض دینی کا جامع تصور سورۃ الحدید کی روشنی میں

حوالہ جات:

- کتاب بعنوان ''مطالعۂ قرآن حکیم کا منتخب نصاب'' (مؤلف: محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)
- کتاب بعنوان مطالعۂ قرآن حکیم کا منتخب نصاب نکات برائے درس و تدریس (حصہ اوّل تا ششم) (مؤلف: حافظ انجینئر نوید احمد رحمۃ اللہ علیہ)
- الہدیٰ سیریز کی آڈیوز (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)

- منتخب نصاب تفصیلی دروس کی ویڈیوز (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)

5. بیان القرآن

اس مضمون میں قرآنِ حکیم کی آیات کا ترجمہ، باہمی ربط، پس منظر اور مختصر تشریح بیان کی جاتی ہے تاکہ شرکاء تک قرآنِ حکیم کا انقلابی پیغام پہنچایا جائے اور پھر وہ بھی قرآنِ حکیم کے داعی بن کر نورِ قرآن کو عام کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔

نصاب:

- بیان القرآن (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ) (108 ویڈیوز)

حوالہ جات:

- تفسیر عثمانی (مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ)
- معارف القرآن (مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ)
- تفہیم القرآن (مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)
- بیان القرآن (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)

6. حدیث وسنت

اس مضمون میں ''حدیث کی اہمیت و حجیت'' کے موضوع پر لیکچرز دیے جاتے ہیں اور موجودہ دور میں حدیث کے حوالے سے جو اعتراضات اٹھائے جاتے ہیں، اُن کے جوابات کی طرف شرکاء کی رہنمائی کی جاتی ہے۔ اِس کے ساتھ ساتھ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''ریاض الصالحین'' کے کچھ حصے کا مطالعہ کروایا جاتا ہے جس سے شرکاء کے ایمان وعمل کو جِلا حاصل ہوتی ہے۔

نصاب:

- حجیت حدیث کے دلائل
- ریاض الصالحین (امام یحییٰ بن شرف النووی رحمۃ اللہ علیہ)

حوالہ جات:

- سنت کی آئینی حیثیت (مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)

- قرآن وسنت کا باہمی تعلق (آڈیو: محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)
- حجیتِ حدیث (مفتی محمد تقی عثمانی صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

7. مطالعۂ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں عملی طور پر اپنانے کے لیے ضروری ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کا مختلف پہلوؤں سے مطالعہ کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے شرکاء کو سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مختلف گوشوں کا مطالعہ کروایا جاتا ہے۔

نصاب:

- الرحیق المختوم (مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ)

حوالہ جات:

- سیرۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مولانا ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ)
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہم (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)
- سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ)
- محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (مولانا نعیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ)

8. عقیدہ وفقہ

دین اسلام کی بنیاد عقائد پر ہے، اس لیے ناگزیر ہے کہ ایک بندۂ مومن ان عقائد سے واقفیت حاصل کرے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت، صحابہ کرام کے تعامل اور سلف وخلف کے اجماع سے ہم تک پہنچے ہیں۔ اسی طرح اسلام میں عبادات کی اہمیت محتاجِ بیان نہیں اور جاننا چاہیے کہ کوئی عبادت اس وقت تک درست نہیں ہوتی جب تک اُسے سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق ادا نہ کیا جائے۔ چنانچہ اس مضمون میں روزمرہ کے فقہی مسائل کی بنیادی تعلیم شاملِ نصاب ہے۔

نصاب:

- تصور اہل سنت والجماعت
- تعارفِ فقہ وفقہی اصطلاحات
- طہارت: فضائل ومسائل
- نماز: فضائل ومسائل

- روزہ: فضائل ومسائل - زکوٰۃ: فضائل ومسائل
- حج: فضائل ومسائل - رسوم: احکام ومسائل
- عقائد و بنیادی دینی تصورات (محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)
- تعلیم الاسلام (مفتی محمد کفایت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)

حوالہ جات:

- زبدۃ الفقہ (مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ)
- آدابِ زندگی (مولانا یوسف اصلاحی رحمۃ اللہ علیہ)
- آسان فقہ (مولانا یوسف اصلاحی رحمۃ اللہ علیہ)
- بلوغ المرام (حافظ ابنِ حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ)

9. فکر اسلامی

اس موضوع کے تحت بنیادی دینی موضوعات پر لیکچرز کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ شرکاء پر دین کا جامع تصور واضح ہو۔ نتیجتاً اُن میں دین پر عمل اور اُس کے نفاذ کی جدوجہد کرنے کا جذبہ بیدار ہو اور عملی اقدامات کے لیے لائحہ عمل متعین ہو سکے۔

نصاب:

- جہاد فی سبیل اللہ
- قرآن اور جہاد
- دین کا ہمہ گیر تصور
- دینی فرائض کا جامع تصور
- مسلمانوں پر قرآنِ مجید کے حقوق
- منہج انقلاب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- مسلمان خواتین کے دینی فرائض
- اُمت مسلمہ کا عروج وزوال اور تجدیدی مساعی
- اسلام کی نشأۃِ ثانیہ... کرنے کا اصل کام!
- اجتماعیت اور بیعت کی اہمیت
- اسلام کا انقلابی منشور
- احیائی عمل کے تین گوشے

حوالہ جات:

- مندرجہ بالا موضوعات پر کتب/آڈیوز، ویڈیوز (مکتبہ انجمن خدام القرآن)

10. سیرت صحابہ وصحابیات رضی اللہ عنہم

صحابہ کرام جنہیں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم اور تزکیہ وتربیت سے فیض یاب ہونے کی سعادت نصیب ہوئی من حیث الجماعت پوری اُمت میں افضلیت مطلقہ کے حامل ہیں۔ ان کی محبت جزو ایمان ہے، ان کی تعظیم وتوقیر دراصل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم وتوقیر ہے اوران سے بغض وعداوت اوران کی تحقیر و توہین درحقیقت آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تحقیر وتوہین ہے۔لہٰذا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سیرت کا مطالعہ کروایا جاتا ہے تاکہ شرکاء کے اندر ایمان کی آبیاری ہواور جذبہ عمل پیدا ہو سکے۔

نصاب:

- عشرہ مبشرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی سیرت کا مطالعہ
- حضرت خدیجہ، حضرت عائشہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہن کی سیرت کا مطالعہ

حوالہ جات:

- شمع رسالت کے تیس پروانے (طالب ہاشمی)
- عشرہ مبشرہ (قاضی حبیب الرحمٰن)
- تذکار صحابیات رضی اللہ عنہن (طالب ہاشمی)

11. خصوصی محاضرات

شرکاء کے علم وعمل میں اضافے کا سبب بننے والے اورانہیں داعی الی اللہ بننے میں معاون ثابت ہونے والے موضوعات پر خصوصی محاضرات منعقد کیے جاتے ہیں۔

نصاب:

- فضیلتِ علم
- درسِ قرآن کی تیاری کیسے؟
- محرم الحرام: فضائل ومسائل
- علامہ اقبال کی نظم ''ابلیس کی مجلسِ شوریٰ''
- عقیدہ ختم نبوت
- تزکیۂ نفس
- عشرہ ذی الحجہ اور عید الاضحیٰ: فضائل ومسائل
- گھر میں دعوت کا کام کیسے کریں؟
- سفر آخرت کے مراحل
- تنظیم الاوقات
- میرا گھر میری ذمہ داری
- غسل وتکفین وتدفین میت

قواعد وضوابط

1. رجوع الی القرآن کورس (سال اول) میں داخلے کے لیے کم از کم تعلیمی قابلیت انٹرمیڈیٹ یا مساوی ہے۔ تاہم استثنائی صورت میں کم قابلیت کے حامل طلبہ وطالبات کی درخواست پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ البتہ حتمی داخلہ انٹرویو کے بعد دیا جائے گا۔
2. کورس کا دورانیہ تقریباً 10 ماہ ہوگا۔
3. اوقاتِ تدریس:

-	پیر تا جمعرات:	صبح 8:45	تا	دن 01:00 بجے
-	جمعہ:	صبح 8:45	تا	دن 12:00 بجے

4. بلا اجازت غیر حاضر رہنے والے، تاخیر سے آنے والے اور امتحانات میں غیر حاضر رہنے والے شرکاء کے خلاف تادیبی کارروائی کی جاسکتی ہے۔
5. انتظامیہ اگر محسوس کرے کہ کوئی فرد کورس میں سنجیدگی سے شرکت نہیں کر رہا یا اُس کا طرزِ عمل ادارے کے لیے نقصان دہ ہے تو اُس کا نام کورس سے خارج کیا جاسکتا ہے۔
6. کامیابی کی سند صرف اُن طلبہ وطالبات کو دی جائے گی جن کی حاضری ہر مضمون میں کم از کم 70 فیصد ہو اور انہوں نے ہر مضمون کے امتحان میں کم از کم 40 فیصد نمبر حاصل کیے ہوں۔ امتحانات میں کامیاب نہ ہونے والے طلبہ وطالبات کو کم از کم 50 فیصد حاضری کی بنیاد پر شرکت کی سند دی جائے گی۔
7. فیس کوئی نہیں ہے البتہ اصحابِ خیر سے اس ضمن میں عطیات کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

مقاماتِ تدریس

قرآن اکیڈمی ڈیفنس

مسجد جامع القرآن ، اسٹریٹ نمبر 34، خیابانِ راحت، درخشاں، ڈیفنس فیز 6، کراچی۔

فون: 4-021-35340022 - موبائل: 0334-3088689

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

مسجد جامع القرآن، شارعِ قرآن اکیڈمی، بلاک 9، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔

فون: 021-36806561 - موبائل 0331-7292223

قرآن اکیڈمی کورنگی

متصل مسجد طیبہ، سیکٹر A/35، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4، کراچی۔

فون: 021-35074664 - موبائل: 0332-0200999

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر

مسجد جامع القرآن، سالکین بسیرا اپارٹمنٹ، بلاک 14، گلستان جوہر، کراچی۔

فون: 021-34030119 - موبائل: 0333-4030115

قرآن انسٹیٹیوٹ بحریہ ٹاؤن

بلڈنگ نمبر 305 لین 8 پریسنٹ 10A اولڈ کمرشل، بحریہ ٹاؤن کراچی

فون: 0329 1174285

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد

بنگلہ نمبر B-176 بلاک C ، نزد کارڈیو ہسپتال، یونٹ نمبر 2، لطیف آباد، حیدر آباد۔

فون: 022-3407694 - موبائل: 0345-2701363

رجوع الی القرآن کورس سالِ دوم

One Year Diploma Course in Islamic Studies

تعارف:

رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کے پیش نظر ایسے افراد کو علمی بنیادوں پر دینی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے جو ایک حد تک عصری تعلیم کے ساتھ انجمن خدّام القرآن سندھ یا دیگر انجمن ہائے خدّام القرآن میں جاری رجوع الی القرآن کورس (سال اول) تک دینی تعلیم حاصل کر چکے ہوں۔ مزید یہ کہ دیگر اداروں سے علوم دینیہ سے فارغ التحصیل طلبہ و طالبات بھی اس کورس میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔ اس کورس کی تکمیل سے جہاں تبلیغی، تدریسی و تحریکی سرگرمیوں میں سہولت ہوگی، وہاں تحقیقی و تخلیقی راہوں پر آگے بڑھنے کے لیے ایک مستحکم بنیاد فراہم ہوگی تا کہ فارغ التحصیل طلبہ احیائے اسلام کی اس محنت میں مدد و معاون بن سکیں۔

مقاصد:

i. اس کورس کے مقاصد بنیادی طور پر تربیتی ہیں تا کہ شرکاء جو رجوع الی القرآن کورس (سالِ اول) میں بنیادی دینی تعلیم دعوتی ماحول میں پڑھ آئے ہیں اُن کو علومِ اسلامی کی روایت اور اقدار سے روشناس کروایا جائے اور فکری مضامین میں رسوخ کی جانب پیش قدمی ہو۔

ii. ایسے لوگوں کی تیاری جو عصری علوم سے آراستہ ہوں اور اس کے ساتھ علوم دینیہ سے بھی قدرے مستحکم تعلق رکھتے ہوں۔

iii. تحریکی ضروریات کے لیے ایسے رجالِ کار تیار ہوں جو علمی بنیادوں پر دعوت و تبلیغ اور تحقیق و تصنیف کی خدمات سرانجام دے سکیں اور احیائے اسلام کی اس محنت میں مدد و معاون بن سکیں۔

رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) کا نصاب

1. علم العقیدہ :

عقیدے کی بنیاد توحید باری تعالیٰ ہے اور اسی دعوت توحید کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہر دور میں انبیاء کرام علیہم السلام کو مبعوث کیا حتی کہ خاتم الرسل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت ہوئی۔عقیدہ توحید کی تعلیم و تفہیم کے لیے جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بے شمار قربانیاں دیں اور تکالیف کو برداشت کیا وہاں علماء اسلام نے بھی دن رات اپنی تحریروں اور تقریروں میں اس کی اہمیت کو خوب واضح کیا۔اس مضمون کے ضمن میں اہل سنت والجماعت کے مجمع علیہ عقائد بیان کیے جائیں گے اور امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''عقیدہ طحاویہ'' سبقاً سبقاً پڑھائی جائے گی۔اس کتاب میں تمام اسلامی عقائد کو مختصراً بیان کر دیا گیا ہے اور باطل فرقوں کے بالمقابل اہل سنت والجماعت کے افکار و نظریات کی نمائندگی کی گئی ہے۔

2. علم التفسیر:

اس مضمون کے تحت مندرجہ ذیل تفاسیر کے منتخبات کا مطالعہ کروایا جاتا ہے:

i. صفوۃ التفاسیر:۔

''صفوۃ التفاسیر'' کے نام سے تفسیر ''پروفیسر محمد علی الصابونی رحمۃ اللہ علیہ'' نے تصنیف فرمائی ہے۔ عصر حاضر کے معروف اشعری اور صوفی مفسر عالم دین تھے۔ یہ تفسیر تفسیر ابن کثیر، تفسیر قرطبی وغیرہ کئی ایک کتابوں کی تلخیص ہے۔موصوف اس کتاب کے تعارف میں فرماتے ہیں ''میں نے اپنی کتاب کو ''صفوۃ التفاسیر'' اس لیے کہا ہے کہ اس میں اختصار، ترتیب، صراحت اور وضاحت کے ساتھ عظیم اور مفصل تشریحات کو جمع کیا گیا ہے''۔

ii. تفسیر السعدی:۔

تفسیر السعدی ایک معاصر تفسیر ہے۔ جو عرب دنیا میں مشہور ہے۔قرآنی تفسیر کے کلاسیکی ورثے کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے، شیخ السعدی نے ایک مختصر اور واضح انداز میں آیات کے

مفہوم کو اجاگر کرنے پر توجہ دی ہے۔ جو عالم اور عام قاری دونوں کے لیے قابل فہم ہے۔ علامہ عبدالرحمٰن بن ناصر سعدی رحمۃ اللہ علیہ سعودی عرب کے نامور عالم دین تھے۔ زیر نظر ''تفسیر السعدی'' کی متعدد خصوصیات ہیں، مثلاً: یہ اسرائیلی اور ضعیف روایات سے پاک ہے، قصص و واقعات سے عبر و حکم کا استنباط بھی خوب اور نہایت عجیب ہے۔ یہ تفسیر اختصار اور جامعیت کا حسین امتزاج ہے۔ تفسیر میں منہج سلف کی پابندی کی گئی ہے۔

iii. **تفسیر ابن کثیر:**

تفسیر ابن کثیر کے مصنف حافظ عماد الدین ابن کثیر شافعی دمشقی رحمۃ اللہ علیہ متوفی 774ھ ہیں جو کہ علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے اجل تلامذہ میں سے ہیں۔ تفسیر ابن کثیر تفسیر بالماثور پر مشتمل ہے۔ اس میں مؤلف نے مفسرین کے تفسیری اقوال کو یکجا کر دیا ہے۔ آیات کی تفسیر، احادیث مرفوعہ اور اقوال و آثار کے حوالہ سے کی ہے۔ حسب ضرورت جرح و تعدیل سے بھی کام لیا ہے۔ حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے آیات کی تفسیر کرتے ہوئے تفسیر القرآن بالقرآن کے انداز کو بھی سامنے رکھا ہے۔ وہ قرآنی آیات کی تشریح میں دوسری آیات سے بھی استدلال کرتے ہیں۔

iv. **اصول التفسیر:-**

''الفوز الکبیر فی اصول التفسیر'' اصول تفسیر کی ایک مشہور و معروف کتاب ہے جسے احمد بن عبد الرحیم المعروف شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (1114-1176ھ/1703-1762ء) نے تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب فنِ اصولِ تفسیر میں نہایت ہی جامع اور مختصر اور نادر اصول وضوابط سے پُر ہے۔ عمومی خیال ہے کہ فہمِ قرآن کے حوالے سے تنہا اس کتاب کا مطالعہ، بہت سی اصول تفسیر کی کتابوں اور تفسیروں کے مطالعے سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کتاب عام طور پر مدارس اسلامیہ میں داخلِ نصاب ہے اور بڑی اہمیت کے ساتھ اب تک پڑھائی جاتی ہے۔ یہ کتاب اصولِ تفسیر سے رغبت رکھنے والوں کے لیے نہایت ہی مفید ہے۔ یہ کتاب نہ صرف برّ صغیر بلکہ عرب اور افریقی و یورپی ممالک میں بھی متعارف ہے۔

.۷ **علوم القرآن:-**

علوم القرآن سے مراد وہ تمام علوم وفنون ہیں جو قرآن فہمی میں مدد دیتے ہیں اور جن کے ذریعے قرآن حکیم کو سمجھنا آسان ہوجاتا ہے۔ ان علوم میں وحی کی کیفیت ،نزولِ قرآن کی ابتدا اور تکمیل، جمع قرآن، تاریخ تدوین قرآن، شانِ نزول ،مکی ومدنی سورتوں کی پہچان، ناسخ ومنسوخ، علم قراءات، محکم ومتشابہ آیات، اعجاز القرآن شامل ہیں۔علوم القرآن کے مباحث کی ابتدا عہد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دورِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ہوچکی تھی تاہم دوسرے اسلامی علوم کی طرح اس موضوع پر بھی مدون کتب لکھنے کا رواج بہت بعد میں ہوا۔قرآن کریم کو سمجھنے اور سمجھانے کے بنیادی اصول اور ضابطے یہی ہیں کہ قرآن کریم کو قرآنی اور نبوی علوم کی روشنی میں ہی سمجھا جائے۔ زیر نصاب کتاب ''التبیان فی علوم القرآن'' کلیۃ الشریعہ والدراسات الاسلامیہ، مکہ مکرمہ کے استاذ محمد علی الصابونی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے جسے انہوں نے مدارس اسلامیہ کے لیے اپنی تدریسی یادداشتوں کو کتابی صورت میں مرتب کیا ہے تاکہ علوم دینیہ کے طلبہ اس سے استفادہ کرسکیں۔

.3 **علم الحدیث:-**

مصادر شریعت میں دوسرا بڑا مصدر حدیث ہے اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن حکیم کو اس کے بغیر سمجھا ہی نہیں جاسکتا۔ چنانچہ ضرورت اس بات کی تھی کہ ان احادیث کو محفوظ کر کے اس کے ذریعے دینِ اسلام کی صحیح تعلیمات امت کو نسل در نسل منتقل ہوتی رہیں۔ اسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم نے کئی کتب مدون کیں جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث مبارکہ کو بہت محنت سے جمع کیا گیا ہے۔ان کتب میں مشہور ومعروف کتاب ''مشکوٰۃ المصابیح'' بھی ہے۔ اس کے مؤلف کا نام محمد بن عبداللہ ہے جن کا لقب ولی الدین اور کنیت ابوعبداللہ ہے، جو خطیب تبریزی کے نام سے مشہور ہیں۔ اس کتاب میں امام خطیب تبریزی رحمۃ اللہ علیہ نے احادیث کی امہات الکتب سے روایات کو جمع کیا ہے نیز اس کے ساتھ ساتھ اس کو نہایت خوبصورتی اور عمدگی کے ساتھ ترتیب دیا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ علماء و

معلمینِ حدیث نے ہر دور میں اس کتاب سے خوب استفادہ کیا ہے۔

4. اصول الحدیث:۔

علم اصول حدیث وہ علم ہے جو محدثین نے اس لیے مرتب کیا تاکہ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں تحقیق کرسکیں۔ علماء نے اس علم پر سینکڑوں کتابیں لکھی ہیں جو کہ اپنی الگ الگ خصوصیات کی حامل ہیں۔ تاہم مشکل اور ادق فنی اصطلاحات کی وجہ سے ایک عام قاری کے لیے ان کتابوں سے استفادہ کرنا جوئے شیر لانے کے مترادف تھا۔ چنانچہ ڈاکٹر محمود الطحان نے اس کارِ عظیم کا بیڑا اٹھایا اور اس علم میں ایک آسان ترین کتاب ''تیسیر مصطلح الحدیث'' لکھی، یہ کتاب نہ صرف آسان ہے بلکہ جامع بھی ہے اور اپنی جامعیت کے باوجود زیادہ طویل بھی نہیں۔

5. اُصول الفقہ:۔

اصول الفقہ سے مراد وہ قواعد وضوابط ہیں جن سے کام لے کر ایک فقیہ قرآن حکیم، سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شریعت کے دوسرے مآخذ سے فقہی احکام معلوم کرتا ہے اور روزمرہ پیش آنے والے مسائل کے لیے تفصیلی ہدایات مرتب کرتا ہے۔ یعنی شریعت کے عملی احکام کو ان کے تفصیلی دلائل سے معلوم کرنے میں جو قواعد وضوابط ممد ومعاون ثابت ہوں، ان قواعد وضوابط کے مجموعے کا نام اصول فقہ ہے۔ یہ علم نہ صرف اسلامی علوم میں بلکہ تمام انسانی علوم وفنون میں ایک منفرد شان رکھتا ہے۔ یہ عقل ونقل کے امتزاج کا ایسا منفرد نمونہ ہے جس کی مثال نہ صرف اسلام کی تاریخ میں بلکہ دوسرے علوم وفنون کی تاریخ میں بھی ناپید ہے۔ اس میدان میں کام کرنے والے اہل علم میں ایک نمایاں نام ڈاکٹر وھبۃ الزحیلی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ہے۔ اصول فقہ پر ان کی مایۂ ناز کتاب ''الوجیز فی اصول الفقہ'' اسی علم کی نمائندہ کتاب ہے جو کہ جدید اسلوب پر تحریر کی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے اساتذہ وطلبہ نہایت آسانی کے ساتھ اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

6. علم الفقہ:۔

اللہ کی شریعت ہمارے پاس قرآن حکیم اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل میں آئی ہے۔ اللہ کی شریعت کو جب انسان اپنے روزمرہ معاملات پر منطبق کرے گا تو اس کو اپنی پوری زندگی،

انفرادی اوراجتماعی، ہراعتبار سے شریعت کے احکام کے مطابق استوار کرنا ہوگی۔اس کے لیے قرآن حکیم کی ہدایات اور احادیث رسول ﷺ کی تعلیمات سے جزوی احکام و مسائل دریافت کرنے پڑیں گے۔شریعت کے ہر ہر حکم پر غور کر کے جزوی احکام کو مرتب کرنا پڑے گا۔اس کے لیے روزمرہ کے معاملات پر احکام شریعت کا اطلاق اسی وقت ممکن ہو سکے گا جب اس کام کا بیڑہ اٹھانے والا گہرے فہم وبصیرت سے کام لے گا۔اب چاہے تو خود اس فہم و بصیرت کی صلاحیت حاصل کر کے اس سے کام لے، یا بصورت دیگر ان اہل علم کے فہم وبصیرت پر اعتماد کرے جن کو مطلوبہ علمی صلاحیت حاصل ہو۔لہٰذا ہر وہ فرد جو شریعت کے مطابق زندگی گزارنا چاہتا ہے وہ یہی طریقہ کار اختیار کرنے پر مجبور ہے۔اسی عمل اور طریقہ کار کا نام فقہ ہے۔قرآن حکیم اور سنت رسول ﷺ کی نصوص کو روزمرہ پیش آنے والے واقعات اور حقائق پر منطبق کرنا، اور ان کے تفصیلی احکام کو مرتب کرنا اور مرتب کر کے ان کے مطابق زندگی کو سنوارنا، اس پورے عمل کا نام فقہ ہے۔یہ عمل ایک لمحے اور ایک ثانیہ کے لیے بھی قرآن حکیم سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔قرآن حکیم اور سنت رسول ﷺ اس پورے عمل کی روح ہیں۔اس روح کے ظاہری نتائج یا عملی مظاہر سے متعلق ہدایات فقہ کی شکل میں ہمارے سامنے آتی ہیں۔فقہ اسلامی جس شکل میں آج ہمارے پاس موجود ہے، اس شکل میں اس کی تیاری اور ترتیب میں انسانی تاریخ کے بہترین دماغوں نے حصہ لیا ہے کہ دنیا کی کسی اور قوم کی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔انہی کتب میں ایک کتاب امام قدوری رحمۃ اللہ علیہ کی ''مختصر القدوری'' ہے جو بہت عام فہم اور سادہ ہے۔عبارت کے اندر پیچیدگی اور غیر مانوسیت نہیں ہے۔

مختصر القدوری کی جامعیت اور بے پناہ مقبولیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ فقہ حنفی کی معروف و مفصّل کتاب ''ہدایہ'' کے مصنف نے ہدایہ کے لیے جس کتاب کو بطور متن کے منتخب کیا وہ یہی مختصر القدوری ہے۔یعنی یہ مختصر القدوری، ہدایہ کا متن ہے۔زیرِ نصاب کتاب کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کے اکثر مسائل آیتِ کریمہ، حدیث مبارک، صحابی کے قول

اور تابعی کے فتویٰ سے ماخوذ ہیں، بہت کم مسائل ایسے ہیں جو اصولوں کی روشنی میں قیاس کے تحت ذکر کیے گئے ہیں۔

7. اللغۃ العربیۃ وادبھا:-

عربی زبان وادب کو سیکھنا اور سکھانا ایک دینی وانسانی ضرورت ہے کیونکہ قرآن کریم جو انسانیت کے نام اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام ہے اس کی زبان بھی عربی ہے۔عربی زبان معاش ہی کی نہیں بلکہ معاد کی بھی زبان ہے۔اس زبان کی نشر واشاعت ہماری دینی ذمہ داری بھی ہے۔اس کی ترویج واشاعت میں مدارس عربیہ اور عصری جامعات کا اہم کردار ہے۔زیر نصاب کتاب ''دروس اللغة العربية لغير الناطقين بها ''سعودی عرب کے نامور لغوی اور معروف عالم دین ڈاکٹر ف۔عبد الرحیم کی تین جلدوں پر مشتمل ایک شاندار تصنیف ہے، جو اپنے موضوع پر انتہائی مفید کتاب ہے۔یہ کتاب مدینہ یونیورسٹی کے نصاب میں بھی شامل رہی ہے۔عربی زبان سیکھنے کے حوالے سے یہ ایک مقبول ترین کتاب ہے، جو متعدد دینی مدارس اور اسکولوں وکالجوں کے نصاب میں داخل ہے۔

8. فکر اسلامی:-

اس موضوع کے تحت بنیادی دینی موضوعات پر لیکچرز کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ شرکاء پر دین کا تصوّر اور اس کے تقاضے واضح ہوں اور دین متین کے لیے تن من دھن لگانے کا جذبہ بیدار ہو۔

9. علم البلاغۃ:-

یہ امر کسی پر پوشیدہ نہیں کہ تمام فنون عربیہ کا مقصد فہم قرآن کریم ہے اور علم بلاغت فہم قرآن میں جس اہمیت کا حامل ہے وہ اہل علم سے مخفی نہیں کیونکہ اسی کے ذریعہ کلام اللہ اور کلام الناس کے مابین فرق واضح ہوتا ہے اور اسی کے ذریعہ پتہ چلتا ہے کہ قرآنی چیلنج فَأْتُوا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ میں کتنا وزن ہے۔اسی وجہ سے علماء امت نے اس فن پر کئی کتب تصنیف فرمائی ہیں۔ان کتب میں سے ایک مختصر کتاب ''دروس البلاغۃ'' بھی ہے۔اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وفاق المدارس العربیۃ کے نصاب میں یہ کتاب شامل ہے۔

قواعد وضوابط

1. رجوع الی القرآن کورس (سال دوم) میں داخلے کے لیے کم از کم تعلیمی قابلیت انٹرمیڈیٹ یا مساوی ہے۔تاہم استثنائی صورت میں کم قابلیت کے حامل طلبہ وطالبات کی درخواست پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔البتہ حتمی داخلہ انٹرویو کے بعد دیا جائے گا۔
2. رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل) کی سند کا حامل ہونا بھی ضروری ہے۔البتہ دیگر دینی مدارس سے مساوی اسناد کے حامل طلبہ وطالبات بھی درخواست جمع کرا سکتے ہیں۔
3. کورس کا دورانیہ 10 ماہ ہوگا۔
4. اوقاتِ تدریس:

– پیر تا جمعرات:	صبح 8:45	تا	دن 01:00 بجے
– جمعہ:	صبح 8:45	تا	دن 12:00 بجے

5. بلا اجازت غیر حاضر رہنے والے، تاخیر سے آنے والے اور امتحانات میں غیر حاضر رہنے والے شرکاء کے خلاف تادیبی کارروائی کی جاسکتی ہے۔
6. انتظامیہ اگر محسوس کرے کہ کوئی فرد کورس میں سنجیدہ نہیں یا اُس کا طرزِ عمل ادارے کے لیے نقصان دہ ہے تو اُس کا نام کورس سے خارج کیا جاسکتا ہے۔
7. کامیابی کی سند صرف اُن طلبہ وطالبات کو دی جائے گی جن کی حاضری ہر مضمون میں کم از کم 70 فیصد ہو اور انہوں نے ہر مضمون کے امتحان میں کم از کم 40 فیصد نمبر حاصل کیے ہوں۔امتحانات میں کامیاب نہ ہونے والے طلبہ و طالبات کو کم از کم 60 فیصد حاضری کی بنیاد پر شرکت کی سند دی جائے گی۔
8. فیس کوئی نہیں ہے البتہ اصحاب خیر سے اس ضمن میں عطیات کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔

مقامِ تدریس

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، مسجد جامع القرآن، شارعِ قرآن اکیڈمی بلاک 9، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔

فون: 021-36806561، موبائل 0331-7292223

قیام وطعام

- قرآن اکیڈمی یٰسین آباد میں قیام و طعام (Hostel & Mess) کی مناسب سہولیات دستیاب ہیں۔ خواہش مند طلبہ جلد از جلد رابطہ فرمائیں۔ قیام وطعام کی سہولت انٹرویو کے بعد فراہم کی جائے گی (مستحق اوراہل طلبہ کومعاونت فراہم کی جاسکتی ہے)۔
- ہاسٹل میں رہائش اورطعام کے اخراجات کی تفصیلات بوقتِ داخلہ حاصل کی جاسکتی ہیں۔

شعبۂ تدریس

بفضلہٖ تعالیٰ محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کی قرآن حکیم کی خدمت کے لیے ایک طویل عرصے کی انتھک محنت کے ثمرات سامنے آرہے ہیں۔ الحمدللہ! اب نہ صرف پاکستان میں بلکہ مختلف ممالک میں حضرت ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد درس وتدریس کے مشن میں اُن کے کام کو آگے بڑھا رہے ہیں اورنورِ قرآن کو عام کررہے ہیں۔ انجمن خُدّام القرآن سندھ، کراچی کا شعبہ تعلیم وتدریس بھی اِسی طرح کے باصلاحیت، علومِ دینیہ کے فاضل اور جدید تعلیم یافتہ افراد پر مشتمل ہے۔ اِس شعبہ کی سرگرمیاں حسبِ ذیل امور کے لیے جاری وساری ہیں:

- ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم وتربیت اور رہنمائی جوقرآن حکیم کی دعوت سے متاثر ہوکر اپنی زندگیوں کو اِس کے سیکھنے سکھانے کے لیے وقف کردیں۔
- رجوع الی القرآن کورسز اورعربی گرامر کی تدریس کے لیے اساتذہ کی تربیت کا اہتمام۔
- رجوع الی القرآن کورسز کے لیے عام فہم تدریسی مواد کی تیاری۔
- اہم دینی وملی مسائل سے متعلق موضوعات پر مضامین، خطابات اورملٹی میڈیا پریزنٹیشن کی تیاری۔
- اسلام دشمن یا نام نہاد روشن خیال دانشوروں کی طرف سے اٹھائے گئے فتنوں کے جوابات دینے کے لیے مضامین وخطابات کی تیاری۔
- سالانہ تعطیلات میں بچوں اور بچیوں کے لیے سمر کورس کا اہتمام تاکہ مستقبل میں یہ بچے دینِ اسلام کے سچے خادم بن سکیں۔
- حلقہ ہائے دروسِ قرآنی کے لیے مدرّسین کی تیاری اوراُن کی تربیت۔
- رمضان المبارک میں دورۂ ترجمۂ قرآن کرنے والے مدرّسین کی رہنمائی کے لیے اہم نکات کی تیاری۔

تعارف اساتذہ

● **استاذ شجاع الدین شیخ صاحب**

نگرانِ انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل)
- C.A.(Foundation)
- M.A.(Islamic Studies)

● **استاذ انجینئر نعمان اختر صاحب**

صدر انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- B.E.(Mechanical)
- M.A.(Islamic Studies)

● **استاذ ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب**

مدیر تعلیم

مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ گلستان جوہر

ناظم مسجد جامع القرآن گلشن معمار

- قرآن فہمی کورس/منتخبات علوم دینیہ
- درس نظامی (جاری)
- M.A.(Islamic Studies)
- M.Sc(Physiology)
- PhD Molecular Medicine

● **استاذ ڈاکٹر محمد الیاس صاحب**

مدیر قرآن اکیڈمی ڈیفنس

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- M.B.B.S
- M.A(Islamic Studies & Islamic History)
- MPhil/PhD in Islamic Learning (contd.)
- تخصص فی اصول التعلیم والتربیہ

● **استاذ سید سلیم الدین صاحب**

مدیر قرآن اکیڈمی یٰسین آباد

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- B.Com
- M.A.(Islamic Studies)

● **استاذ محمد ہاشم صاحب**

مدیر قرآن اکیڈمی کورنگی

- رجوع الی القرآن کورس (سال اول)
- B.A

● **استاذ رضوان حفیظ خان صاحب**

مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ بحریہ ٹاؤن

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل)
- M.B.A

● **استاذ فاروق احمد صاحب**

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- M.A(Islamic Studies)
- M.Ed

● **استاذ عاطف محمود صاحب**

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- M.A(Islamic Studies)

● **استاذ محمد نعمان صاحب**

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- M.S. (Computer Science)
- M.A.(Islamic Studies)

● **استاذ حافظ نعمان گل صاحب**

- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل)
- M.A(Islamic Culture)

● **استاذ حافظ محمد نعمان صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول)
- B.Com (contd)

● **استاذ حافظ محمد اسد صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- تجوید القرآن کورس عالمگیر مسجد
- قرأت کورس نداء القرآن
- درسِ نظامی (جاری)
- M.A.Islamic Studies

● **استاذ فاروق پاشا صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- B.Com
- M.A. Arabic (Contd.)

● **استاذ محمد سہیل راؤ صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- Intermediate

● **استاذ محمد ارشد صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- B.A. Economics

● **استاذ مفتی مسعود الرحمٰن صاحب**
- درسِ نظامی (مفتاح العلوم، حیدرآباد)

● **استاذ عاطف اسلم صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سالِ دوم)
- B.Com

● **استاذ حافظ سعید الامین صاحب**
- درسِ نظامی (دار العلوم کراچی)

● **استاذ ڈاکٹر اسرار علی صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اول)
- M.A.(Islamic Studies)
- PhD Computer Science
- درس نظامی (جاری) (الہدایۃ اکیڈمی)

● **استاذ احمد علی صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- M.Sc.Economics

● **استاذ محمد ایاز ایوب صاحب**
- B.A.(Hons)
- M.A.(Usool ud Din)

● **استاذ حافظ محمد عامر شبیر صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل)
- درسِ نظامی (جامعہ اسلامیہ کلفٹن)

● **استاذ عمیر کریم خان صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- B.E. Computer & Information Systems Engineering
- M.B.A. (Marketing & Finance)

● **استاذ مفتی امان اللہ خان صاحب**
- درسِ نظامی (جامعہ دار العلوم کراچی)
- تخصص فی الفقہ الاسلامی (جامعہ فاروقیہ کراچی)
- تخصص فی فقہ المعاملات

● **استاذ مولانا حبیب اللہ صاحب**
- درسِ نظامی (جامعہ فاروقیہ کراچی)
- تدریب المعلمین (جمعیت تعلیم القرآن)

● **استاذ شیخ ابوعمر صاحب**
- درسِ نظامی
- PhD (Contd.)

● **استاذ قاری عطاء الرحمٰن صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- درسِ نظامی (جاری)
- Inter

● **استاذ سید شاکر علی صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل)
- M.A. Islamic Culture

● **استاذ محمد خضر حیات شیخ صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- B.S. Mathematics

● **استاذ سید محمد مصطفیٰ صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- B.Sc. Mechanical Technology

● **استاذ عبدالرحیم صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- B.A. Islamic Studies (Contd.)
- Short Courses (Shariah Academy)

● **استاذ حافظ محمد غضنفر عمر صدیقی صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- B.E. (Electrical Engineer)

● **استاذ سیف الرحمٰن سومرو صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- Intermediate

● **استاذ حافظ حذیفہ محمود صاحب**
- درسِ نظامی (جامعہ صفہ)
- B.S Islamic History

● **استاذ عبدالحفیظ صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- B.E.(Electrical)

● **استاذ عمران چھاپڑا صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- B.S.(Economics)
- MPhil(Philosopy)

● **استاذ حمزہ علی صاحب**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل)
- BS (Media Science)

● **حافظ محمد راسب وسیم**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- BS (Food Science and Technology)

● **محمد یاسر شیخ**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل ودوم)
- M.A English Literature
- B.S Psychology (Cont)

● **حافظ محمد اسلم**
- رجوع الی القرآن کورس (سال اوّل)
- ایل ایل بی

انجمن خدّام القرآن

کے قیام کا مقصد

منبعِ ایمان ---اور--- سر چشمۂ یقین

قرآنِ حکیم

کے **علم و حکمت** کی

وسیع پیمانے ---اور--- اعلیٰ علمی سطح

پر تشہیر و اشاعت ہے

تاکہ اُمّتِ مُسلمہ کے فہیم عناصر میں **تجدیدِ ایمان** کی ایک عمومی تحریک برپا ہو جائے

اور اس طرح

اسلام کی نشأۃِ ثانیہ ---اور--- غلبۂ دینِ حق کے دورِ ثانی

کی راہ ہموار ہو سکے

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ